27-04-2024 SATURDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

(۱) سی پی ایم پارٹی نے تلنگانہ کے تمام لوک سبھا حلقوں میں بی جے پی کو شکست دینے اور کانگریس کیلئے کام کرنے کے مقصد سے تائید کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

(۲) بی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی آر نے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی پر عوام کو مرحلہ واری اساس پر دھوکہ دینے کا الزام عائد کیا ہے۔

(۳) تلنگانہ میں تنقیح کے دوران تقریباً 400 پرچہ جات نامزدگی مسترد کردیئے گئے۔ جبکہ لوک سبھا حیدرآباد کے تحت 38 پرچہ نامزدگیاں درست پائی گئیں۔

اور

(۴) مرکز نے چھ ممالک بنگلہ دیش، یو اے ای، بھوٹان، بحرین، موریشس اور سری لنکا کو 99 ہزار سے زائد میٹرک ٹن پیاز برآمد کرنے کی اجازت دی ہے۔

☆☆☆

ریاست کا محکمہ ہیریٹیج جو قدیم نوادرات، پینٹنگ اور دیگر اشیاء کی دیکھ بھال کرتا ہے، اس نے نور انٹرنیشنل میکرو فلم سنٹر کے ساتھ رفاقت کاری کی ہے۔ نور انٹرنیشنل سنٹر ہربل ٹکنالوجی کے استعمال کے لئے جانا جاتا ہے۔ اِس ٹکنالوجی کے ذریعہ 100 سال پرانی دستاویز کو بحفاظت رکھنے کا کام کیا جاتا ہے۔ ایک نئے یادداشتِ مفاہمت کے تحت محکمہ ہیریٹیج نے نور انٹرنیشنل سنٹر سے اشتراک کیا ہے، تاکہ پرانی تحریروں، پینٹنگ اور ریاستی میوزیم میں رکھی قدیم اشیاء کی حفاظت، مرمت اور ڈیجیٹل بنایا جاسکے۔ یادداشتِ مفاہمت پر محکمہ ہرٹیج کی ڈائرکٹر بس بھارتی ہولی کیری اور ڈائرکٹر میکرو فلم سنٹر ڈاکٹر مہدی خواجہ پیری کی موجودگی میں دستخط کئے گئے۔

☆☆☆

ریاستی وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے ریاست میں تمام پارلیمانی حلقوں کے لئے کانگریس پارٹی کی حمایت کے سلسلہ میں سی پی ایم ریاستی یونٹ سے حمایت طلب کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے آج حیدرآباد میں واقع اپنی رہائش گاہ پر سی پی ایم کے ریاستی لیڈرس بشمول ریاستی سکریٹری ٹی ویرابھدرم، ویریا، رنگاریڈی اور دوسروں کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد کی۔ لوک سبھا حلقوں میں حمایت طلب کرنے کے علاوہ کانگریس پارٹی نے سی پی ایم لیڈرس کے سامنے چند دیگر سیاسی پیشکش بھی کی۔ سی ایم نے میٹنگ کے بعد کہا کہ چند ایک معاملوں میں اتفاق رائے نہیں ہوا۔ تاہم کل پارٹی کمان کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ ان معاملات کو حل کیا جائے گا۔ سی پی ایم کے لیڈرس نے بی جے پی کو شکست دینے کے لئے اپنی جانب سے مدد کا یقین دلایا اور اِس بات کا بھی تیقن دیا کہ وہ انڈیا اتحاد کے تحت کام کرے گی۔ ریونت ریڈی نے مزید کہا کہ مذکورہ میٹنگ سے ریاست میں لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کی کامیابی کے لئے راستہ کھل گیا ہے۔

☆☆☆

چھتیس گڑھ سے تعلق رکھنے والے ممنوعہ سی پی آئی ماؤنواز کے ایک جنگجوں اور ایک تنظیم کے رکن نے کل خود کو بھدراچلم پولیس کے حوالہ کردیا۔ پولیس نے خود کو حوالہ کرنے والے ماؤنواز کی شناخت پوڈیم ایدومیا عرف ہریش کی حیثیت سے ہوئی ہے، جو نملا گوڑم ریولیشنری پیپلز کمیٹی کا جنگجو کمانڈر ہے۔ دوسرے کی شناخت متیا لکا کی حیثیت کی گئی جو سی پی آئی ماؤنواز کی محاذی تنظیم کا رکن ہے۔ اِن دونوں کا تعلق چھتیس گڑھ کے ضلع سکما سے ہے۔

☆☆☆

بھارت راشٹرا سمیتی پارٹی نے آج عوام کے لئے جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کے ساتھ اپنا 23 واں یوم تاسیس منایا۔ تلنگانہ میں اقتدار سے محروم ہونے کے بعد یہ پارٹی کا پہلا یوم تاسیس ہے۔ پارٹی کے کارگذار صدر کے ٹی راماراؤ نے حیدرآباد میں واقع پارٹی ہیڈ کوارٹر تلنگانہ بھون میں پارٹی پرچم لہرایا۔ انہوں نے تلنگانہ تلی کو خراج پیش کیا اور دعویٰ کیا کہ پارٹی صدر چندر شیکھر راؤ کی قیادت میں تلنگانہ تحریک کئی ریاستوں اور جمہوری تحریکوں کے لئے ایک مثال بنی ہے۔ اِس بات کا اظہار کرتے ہوئے کہ تلنگانہ ریاست کا حصول عوام کے تعاون سے کیا گیا، کے ٹی آر نے کہا کہ پارٹی ہمیشہ عوام کی مشکور رہے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اپنی حکمرانی کے ساڑھے نو برسوں کے دوران ٹی آر ایس نے تلنگانہ کو ملک بھر میں پہلے مقام پر لانے کے لئے تمام تر اقدامات کئے۔

☆☆☆

مرکز نے چھ ممالک کو 99 ہزار میٹرک ٹن پیاز برآمد کرنے کی اجازات دی ہے۔ ان ممالک میں بنگلہ دیش، متحدہ عرب امارات، بھوٹان، بحرین، موریشس اور سری لنکا شامل ہیں۔ مرکزی حکومت نے اِس کے علاوہ مغربی ایشیاء اور چند یوروپی ممالک کو بھی سفید پیاز برآمد کرنے کی اجازت دی ہے جس کی مقدار 2 ہزار میٹرک ٹن ہوگی۔ گزشتہ برس دسمبر میں خریف اور ربیع سیزن میں ناکافی پیداوار کے سبب پیاز کی برآمد کو روک دیا گیا تھا۔ امورِ صارفین کی وزارت نے کہا ہے کہ قیمتوں کے استحکام، فنڈ کے تحت پیاز کی خریدی کا نشانہ اِس سال پانچ لاکھ ٹن مقرر کیا گیا ہے۔

☆☆☆

آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ وائی ایس جگن موہن ریڈی نے آج پارٹی کا انتخابی منشور جاری کیا جس میں 9 اہم وعدے شامل کئے گئے ہیں۔ جگن نے ریاست کے شہر گنٹور میں تاڑ پلی میں واقع پارٹی آفس میں منشور جاری کیا۔ انہوں نے ریاست بھر کے عوام کو موجودہ فلاحی اسکیمات سے استفادہ پہنچانے کا سلسلہ جاری رکھنے کا وعدہ کرتے ہوئے کہا کہ بزرگ افراد کے وظیفہ کی رقم تین ہزار روپے سے بڑھا کر تین ہزار 500 روپے کی جائے گی۔ اسی طرح 2500 روپے پر مشتمل پنشن کی رقم میں سال 2029ء تک اضافہ کرتے ہوئے 3 ہزار 500 روپے کردئے جائیں گے۔ جگن نے مزید کہا کہ آندھرا پردیش میں جس طرح ضعیف افراد کو وظیفہ دیا جاتا ہے، ملک میں کسی اور ریاست میں نہیں دیا جاتا۔

☆☆☆

تلنگانہ میں 17 لوک سبھا حلقوں کے ریٹرننگ آفیسرس نے کل شب دیر گئے تک تنقیح کے دوران تقریباً 400 پرچہ جات نامزدگی مسترد کردئے۔ اس طرح تقریباً 950 امیدواروں کی نامزدگیاں درست پائی گئیں جن میں بڑی سیاسی جماعتوں کے امیدوار بھی شامل ہیں۔ بہرحال نامزدگیوں کی جانچ مکمل ہونے کے بعد اعداد و شمار میں تبدیلی آسکتی ہے۔ تلنگانہ کے 17 لوک سبھا حلقوں کے لئے 1400 سے زائد امیدواروں نے پرچہ نامزدگی داخل کئے۔ مختلف وجوہات کی بنا پر کئی پرچہ نامزدگیوں کو مسترد کردیا گیا۔ جن امیدواروں کے پرچہ نامزدگی درست پائے گئے ہیں ان کے ناموں کا ہنوز اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ پرچہ نامزدگی سے دستبرداری کی آخری تاریخ 29 اپریل ہے۔

☆☆☆

بی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی راما راؤ نے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی پر عوام کو مرحلہ واری طور پر دھوکہ دینے کا الزام عائد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے اسمبلی انتخابات کے دوران جھوٹے وعدوں کے ذریعہ عوام کو دھوکہ دیا اور اب دوسرے مرحلوں میں پارلیمانی انتخابات کے دوران وہ 15 اگست تک کسانوں کے قرضہ جات معاف کردینے کا وعدہ کررہے ہیں۔ کے ٹی آر کے مطابق سی ایم، عوام کو راغب کرنے کے لئے بھگوانوں کا سہارا لے رہے ہیں، جس سے ان میں اہلیت کی کمی نظر آتی ہے۔ راما راؤ نے ریونت ریڈی کو چیالنج کیا کہ 15 اگست تک وعدوں کو پورا کرنے کے سلسلہ میں بی آر ایس کے سینئر لیڈر ہریش راؤ کے چیالنج کا جواب دیں۔

☆☆☆

عثمانیہ یونیورسٹی نے کل اپنا 107 واں یوم تاسیس منایا۔ 26 اپریل 1917ء کو نظام میر عثمان علی خاں نے عثمانیہ یونیورسٹی قائم کرنے کے لئے ایک فرمان جاری کیا تھا، جبکہ یونیورسٹی میں ذریعہ تعلیم زبان اردو تھا۔ وائس چانسلر رویندر یادو نے یونیورسٹی کے کارناموں اور تعلیمی اشتراک کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 20 سال کے دوران بنیادی سہولتوں اور تدریسی عملہ کو ایک رخ دیا گیا ہے۔ پرنسپال سکریٹری محکمہ تعلیم بی وینکٹیشم نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے طلبہ کو مشورہ دیا کہ اپنی صلاحیتوں کو ابھارنے کے لئے 4T ماڈل پر عمل کریں یعنی ٹیلنٹ، ٹریننگ، تکنالوجی اور ٹریڈیشن۔

☆☆☆

حلقہ لوک سبھا حیدرآباد میں جملہ 38 پرچہ جاتِ نامزدگی درست پائے گئے جبکہ 19 پرچہ نامزدگیوں کو مسترد کردیا گیا۔اِس حلقہ سے جملہ 57 امیدواروں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا تھا تاہم 19 امیدوار بشمول مجلس اتحادالمسلمین کے اکبرالدین اویسی کا پرچہ نامزدگی مختلف وجوہات کی بنا پر مسترد کردیا گیا۔حلقہ سکندرآباد میں بھی مختلف وجوہات کی بنا پر 11 نامزدگیاں مسترد کردی گئی جبکہ جملہ 57 امیدواروں نے سکندرآباد سے پرچہ نامزدگی داخل کیا تھا۔اس حلقہ سے ماقبی 56 پرچہ نامزدگیاں درست پائی گئی ہیں۔

☆☆☆

ریاست بھر میں موسم گرما اور شدید گرمی کی لہر کے پیش نظر کانگریس پارٹی نے آج الیکشن کمیشن سے اپیل کی ہے کہ ریاست کے 17 پارلیمانی حلقوں میں واقع تمام 119 اسمبلی حلقوں میں رائے دہی کے اوقات صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک رکھے جائیں۔ریاستی چیف الیکٹورل آفیسر وکاس راج کو روانہ کردہ ایک خط میں ریاستی پردیش کانگریس کمیٹی کے سینئر نائب صدر نرنجن نے کہا کہ 13 اسمبلی حلقوں میں رائے دہی کے اوقات 7 بجے صبح تا 5 بجے شام ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ پڑوسی ریاست آندھراپردیش میں جاری کردہ ایک گزٹ اعلامیہ کے تحت رائے دہی کے اوقات صبح سات بجے سے شام چھ بجے تک رکھے گئے ہیں۔